REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
۹ رجب ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۷/۱۲ | ۳۰ صلح ۱۳۳۶ھ ش | ۳۰ جنوری ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

نقرس کی تکلیف ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اردن عربوں کے اتحاد کی ہر تحریک کا خیر مقدم کرے گا

اردن کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ جناب سمیع الرفاعی کا بیان

عمان ۲۹ جنوری۔ اردن کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ جناب سمیع الرفاعی نے کہا ہے کہ اردن ہر اس تحریک کا خیر مقدم کرے گا۔ جس کا مقصد تمام عرب ممالک میں اتحاد قائم کرنا ہو۔ انہوں نے اس تجویز کا خیر مقدم کیا کہ عراق کا ایک پارلیمانی وفد عرب دار الحکومتوں کا دورہ کر کے تمام عرب ممالک کو ایک مکمل کنفیڈریشن میں باہم منسلک کرنے کی کوشش کرے

ادھر دمشق میں کل شامی وزیر اعظم جناب صابر العسالی نے کہا کہ شام اور مصر کی متحدہ حکومت کے قیام کے سلسلہ میں چند دن کے اندر اندر باقاعدہ اعلان کر دیا جائے گا۔

نئی دہلی ۲۹ جنوری۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا نے مطالبہ کیا ہے کہ شیخ عبداللہ کو دوبارہ گرفتار کر لیا جائے۔ اور ان پر غداری کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے۔

روس اور امریکہ میں ثقافتی معاہدے پر دستخط ہو گئے

روسی اور امریکی پروفیسر ایک دوسرے کی یونیورسٹیوں میں لیکچر دینگے

واشنگٹن ۲۹ جنوری۔ سوویٹ روس اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت دونوں ممالک ثقافتی تبادلے کرینگے۔ اس معاہدہ کے تحت سائنسدانوں پروفیسروں اور طالب علموں کے علاوہ فلمیں اور ریڈیو ٹیلی ویژن پروگرام بھی ایک دوسرے کو بھیجے جائیں گے۔

یہ معاہدہ تین ماہ کی مسلسل گفت و شنید کے بعد طے پایا ہے۔ ان دونوں ممالک کے باہمی ثقافتی تبادلوں کے سلسلہ میں قرار پایا ہے کہ فی الحال تعلیمی و تہذیبی اور ٹیکنیکی میدانوں میں تبادلہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پہلی بار روسی اور امریکی پروفیسر ایک دوسرے کی یونیورسٹیوں میں لیکچر دیں گے۔

پانچ لاکھ سے زائد مالیت کے دعاوی

کراچی ۲۹ جنوری۔ پاکستان اور بھارت نے ایسی متروکہ املاک کی تفاصیل کے تبادلے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن کے لئے تارکان وطن نے پانچ لاکھ روپے یا اس سے زائد کے دعاوی داخل کئے ہیں۔ یہ فیصلہ دونوں ملکوں کے وزرائے بحالیات کی حالیہ کانفرنس میں کیا گیا ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے کہ تارکان وطن نے متروکہ شہری جائداد کے متعلق جو غلط اور مبالغہ آمیز دعاوی داخل کئے ہیں انہیں ختم کر دیا جائے۔

قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس

کراچی ۲۹ جنوری۔ قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس سترہ فروری سے شروع ہوگا۔ ابھی بجٹ پیش کرنے کی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

الجزائر میں ہوم رول کا بل منظور

پیرس ۲۹ جنوری۔ فرانس کی قومی اسمبلی نے الجزائر میں ہوم رول کا بل ۲۳۲ کے مقابلہ میں ۳۱۰ ووٹوں سے منظور کر لیا ہے۔

روس نے امداد کی کوئی پیشکش نہیں کی

کراچی ۲۹ جنوری۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے لاہور کے ایک روزنامے کی یہ خبر جو اس نے اپنے کراچی کے نامہ نگار کے حوالہ سے شائع کی ہے۔ مکمل طور پر بے بنیاد قرار دی ہے، کہ حکومت پاکستان نے روس کی جانب سے روبل کی امداد کی ایک پیشکش مسترد کر دی ہے۔ اخبار نے لکھا تھا کہ یہ پیشکش روس کے پارلیمانی وفد کی وساطت سے کی گئی تھی جو آجکل پاکستان کا دورہ کر رہا ہے

سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ روس سے امداد کی کوئی باضابطہ پیشکش موصول نہیں ہوئی۔ اس لئے اسے منظور یا مسترد کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

مبلغ امریکہ مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب کی تشریف آوری

ریلوے اسٹیشن پر پُرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۲۹ جنوری۔ مبلغ امریکہ مکرم جناب چوہدری شکر الٰہی صاحب امریکہ میں گیارہ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل شام چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں اسٹیشن پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ آپ کو خوش آمدید کہنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور تحریک جدید کے وکلاء حضرات بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب نے پُرجوش اسلامی نعرے لگا کر اور آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنا کر پُرخلوص طریق پر خوش آمدید کہا۔

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا پہلا دن

ربوہ ۲۹ جنوری۔ کل سہ پہر جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا پہلا روز تھا۔ کھیلوں کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا بعد ازاں کھیلوں کے انچارج مکرم پروفیسر غلام باری صاحب سیف نے کھیلوں میں حصہ لینے والے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے اس بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔ کہ انہیں کس طور پر اس

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۵۸ء

زک کس کی؟

قسط دوم

اپنے اس شمارہ میں الیشیا نے "قادیانیوں کو زک" کے عنوان سے بھی ایک نوٹ شائع کیا ہے۔ جس میں لکھتا ہے:-

"مذاکرہ کے ایک اجلاس میں چوہدری ظفر اللہ صاحب کو صدارت دی جا رہی تھی۔ پہلے تو اس سے نجات ہوئی پھر اندیشہ تھا کہ اسلم صاحب اپنے مقالہ میں قادیانی ذہن کا انعکاس پیش فرمائیں گے لیکن یہ مقالہ بھی ساقط ہو گیا۔ اصل میں قادیانی مسئلہ ۱۹۵۳ء میں بڑی طرح الم نشرح ہوا ہے۔ خاص طور پر اسی سلسلہ میں مولانا کو جس پمفلٹ کی بناء پر پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی۔ وہ عالم عرب میں خوب پھیلا ہے اسی کے ساتھ ساتھ منیر رپورٹ پر جماعت اسلامی کا تبصرہ دنیا بھر میں پڑھا جا رہا ہے۔ ان سارے عوامل نے عالم عرب کو قادیانی حقیقت سے پوری طرح آگاہ کر دیا ہے چنانچہ مجلس مذاکرہ کی مجموعی فضا اس کی متحمل نہ تھی کہ قادیانیت کو یہاں سر اٹھانے کا موقعہ ملے"۔

(الیشیا ۲/۱۶ جنوری ۱۹۵۸ء)

"الیشیا" نے اس کا عنوان "قادیانیوں کو زک" رکھا ہے حالانکہ اس کا عنوان "مودودیوں کی زک" ہونا چاہیئے تھا اس حوالہ سے جو تأثر ایک انصاف پسند مسلمان لے سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ مودودی لوگ قادیانیت کے نام سے ہی لرزہ بر اندام ہیں۔ اور اپنی بڑی کامیابی یہ سمجھتے ہیں کہ کسی میدان کارزار میں ان سے مقابلہ نہ پڑ جائے ان کے دل میں یہ خوف اس قدر جاگزین ہو چکا ہے کہ وہ اسلامی مذاکرہ میں بھی جس کے متعلق پشت پیچھے وہ علمائے اسلام کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ یہاں ہر قسم کی رائے کو سننا سنانا اچھا تھا۔ اس لئے غیر مسلموں متجددپسندوں اور خود مودودیوں کے خیالات کا اظہار کئی وجوہ سے مستحسن تھا وہاں احمدیوں کے خیالات نہیں سننے چاہئیں تھے۔ چنانچہ الیشیا نے اپنی اشاعت ۱۲ جنوری ۱۹۵۸ء میں ایک طویل وعظ اسی امر پر علمائے اسلام کا دل بہلانے کے لئے تحریر کیا ہے جس کا کچھ حصہ یہاں بطور نمونہ نقل کیا جاتا ہے۔

"چند ممتاز علما کو ڈیلی گیٹ کی حیثیت میں شریک کر لیا گیا۔ لیکن جن کو شریک نہیں کیا گیا۔ ان کی طرف سے ایجی ٹیشن پھر بھی جاری رہا۔ آخری اعتراض اب یہ باقی ہے کہ اس مجلس میں یہودی۔ عیسائی اور منکرین حدیث اور تجدد پسند اور متفرنج مسلمان اسلام کو مسخ کریں گے۔ حالانکہ مذاکرہ کے معنی ہی یہ ہوتے ہیں کہ مختلف طرز پر سوچنے والے لوگ اپنے اپنے نقطہائے نظر کو ایک مجلس میں پیش کریں۔ اس مجلس مذاکرہ میں جہاں غلط زاویۂ نظر سے کام لینے والے حضرات شریک ہو رہے ہیں۔ وہاں صحیح الفکر اصحاب بھی شامل ہیں ظاہر ہے۔ کہ دونوں طرح کی چیزیں اس میں آئیں گی"۔

(الیشیا ۱۳ جنوری ۱۹۵۸ء)

جیسا کہ پہلے حوالے سے ظاہر ہے الیشیا احمدیت سے اتنا لرزاں و ترساں ہے کہ اس کے خیال میں اگر چوہدری ظفر اللہ خاں کسی اجلاس کی صدارت کرتے یا قاضی اسلم صاحب کا مقالہ پڑھا جاتا تو اسلامی مذاکرہ کی فضا پر احمدیت چھا جاتی۔ اور اس کو سر اٹھانے کا موقعہ مل جاتا۔ اور مودودی صاحب کا رنگ نہ جم سکتا خواہ صالحین تالیوں سے آسمان ہی کیوں نہ سر پر اٹھا لیتے۔ جیسا کہ وہ مودودی صاحب کے مقالہ پر فی الواقعہ کرتے رہے ہیں۔

الیشیا لکھتا ہے کہ اسلامی مذاکرہ کی فضا احمدی مقالوں کو سننے کے لئے اس لئے متحمل نہ تھی کہ مودودی صاحب نے قادیانی مسئلہ جو لکھا تھا جس کی وجہ سے اسے پھانسی کی سزا ملی تھی۔ اور وہ عالم عرب میں خوب پھیلا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ عالم عرب کے تو گنتی کے چند ملکوں نے مذاکرہ میں حصہ لیا تھا۔ اکثر حصہ لینے والے تو عالم عرب سے متعلق نہیں تھے۔ اور بہت سے غیر مسلم اور تجدد پسند تھے۔ ان میں سے کتنے تھے جنہوں نے "قادیانی مسئلہ" جیسے جھوٹ اور بے علمی پر مبنی پلندے کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔ پھر اگر مذاکرہ میں فضا پہلے ہی ایسی تھی تو مودودی صاحب کو گہری سازش کرنے کی کیا ضرورت تھی

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر اسلامی جماعت کے تبصرہ کی جو حقیقت ہے وہ "مشتے بعد از جنگ" سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ البتہ یہ رپورٹ مودودی صاحب کی مفسدانہ طبیعت اور دو رخی چالبازی کی ضرور آئینہ دار ہے۔ جو رہتی دنیا تک ان کے فریب کارانہ طریق کار پر روشنی ڈالتی رہے گی۔ علمائے اسلام کے ساتھ جو فریب کیا گیا تھا۔ کیا اس کو وہ کبھی فراموش کر سکتے ہیں؟

مودودی صاحب کا فریب کاری سے احمدیوں کو اسلامی مذاکرہ میں حصہ لینے سے روکنے کو "الیشیا" "قادیانیوں کی زک" دوسرے لفظوں میں اپنی فتح سمجھتا ہے حالانکہ حقیقت میں یہ مودودی صاحب کی زک اور "قادیانیوں" کی کھلی کھلی فتح ہے مودودیوں کی فتح تو جب ہوتی۔ جب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب اور اسلم صاحب کے مقالے مذاکرہ میں سنے جاتے اور مودودی صاحب کے مقالے کو ان پر ترجیح دی جاتی۔ لیکن مودودیوں کا سازش کر کے ان کے مقالے نہ رکھوا دینے سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ خوفزدہ تھے کہ ان کے مقالوں کے مقابلہ میں مودودی صاحب کا مقالہ بالکل پھیکا ہو کر رہ جائیگا اگر سازش سے کسی بڑے پہلوان کو دنگل میں حصہ نہ لینے دیا جائے۔ تو کیا یہ اس پہلوان کی زک ہو گی۔ یا ان کی جنہوں نے سازش کر کے اس کو حصہ نہ لینے دیا۔

مودودیوں کی تو اس میں بھی زک ہے۔ کہ انہوں نے اسلامی رواداری کے اصول کا تمام دنیا کے سامنے مضحکہ اڑایا ہے۔ اور یہ ثابت کیا ہے کہ ایک علمی مذاکرہ میں بھی اگر اختلافی باتوں کے سننے کی تاب نہیں۔ تو پھر اسلامی رواداری کا دعوےٰ ہی نعوذ باللہ جھوٹا ہے مودودیوں کے لئے یہ شرم سے پانی پانی ہونے کا مقام ہے یا فخر کا؟

جماعت احمدیہ

کی

اڑتالیسویں مجلس مشاورت

مورخہ ۲۴ تا ۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء

بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی اڑتالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۴۔۲۵۔۲۶۔ ۲۷ شہادت ۱۳۳۷ھش مطابق ۲۴ تا ۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء جمعرات جمعہ ہفتہ و اتوار کو بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ مطلع رہیں۔

پرائیویٹ سکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

خادم ـــــ مجاہدِ احمدیت

(از مکرم ثاقب صاحب زیروی)

زندگی کس قدر عارضی ہے! اس مشاہدہ کا کرب انگیز احساس سب سے پہلی دفعہ مجھے اپنے بڑے بھائی محمد اقبال کی وفات پر ہوا تھا۔ پچیس سال گزر جانے کے باوجود جس کی وفات کا غم ایک کسک بن کر آج بھی اسی طرح دل و جگر کو برماتا ہے ـــــ اور دوسری دفعہ اسی شدت کے ساتھ برادرم ملک عبد الرحمان خادم کے اس جہان سے گذر کر ہماری آنکھوں سے روپوشں ہو جانے پر ہوا جن کے ارتحال کی خبریں پڑھنے، تعزیت کی قرار دادیں نظروں سے گذرنے حتیٰ کہ دار الہجرت ربوہ پہنچ کر اُس کی آخری آرامگاہ کو ان دیکھنے والی آنکھوں سے دیکھ آنے کے باوجود دل اس خبر کو صحیح تسلیم کرنے کے لئے تیار نظر نہیں آتا۔

اور وہ نکھرا نکھرا سا چہرہ۔ وہ ہنستی ہنستی سی لپکتی اُمڈتی آنکھیں، وہ پاکیزہ اور لطیف مسکراہٹ ہر بار آنکھوں کے سامنے آکر اس کی وفات کی ہر خبر کو جھٹلا جاتی ہے۔

مجھے کبھی نہ بھول سکے گی یہ حقیقت جب مَیں آخری دفعہ میو ہسپتال میں ان کی مزاج پرسی کے لئے گیا تو وہ بڑی ہی مدھم لے میں گنگنا رہے تھے ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

مَیں نے دروازے کی جالی کا پٹ اپنی طرف کھینچتے ہوئے دل ہی دل میں دعائیہ رنگ میں ساقیٔ میخانہ کوثر سے التجا کی کہ وہ اپنے مخمور کے اس ادعا کو برکتوں سے بھر دیں اور اس کی زندگی کی سفارش فرمائیں۔ میرے بیٹھنے کے چند لمحوں بعد گجرات سے ایک معزز فرد تشریف لے آئے جنہیں چند منٹ بعد آپ نے اس تاکید کے ساتھ رخصت کیا کہ وہ جاتے ہی مرزا صاحب کے ہاتھ (غالباً گجرات بس والے مرزا صاحب مراد تھے) حضرت مسیح موعودؑ کے فارسی کلام کا مجموعہ دُرِّ مکنون بھجوا دیں ـــــ پھر میری طرف متوجہ ہوئے۔ پوچھا۔ کوئی خواب دیکھا؟ مَیں نے بتایا کہ ایک خواب نما سی کیفیت میں آپ کی صحت کا اشارہ معلوم ہوتا تھا لیکن پس منظر قدرے مکدر تھا شاید ڈاکٹر صاحبان فی الحال آپ کو چلے جانے کی اجازت نہ دیں۔ کہنے لگے "نہیں وہ مرض کی ابتدائی کیفیت دکھائی گئی ہے ڈاکٹر صاحب نے تو پچھلے ہفتہ ہی اجازت دیدی تھی" ـــــ لیکن شومیٔ تقدیر کہ چند ہی دن بعد وہی مکدر پس منظر پھیل کر زندگی کے پیش منظر پر بھی مسلط ہو گیا۔ یہاں تک کہ سانس کی آمد و رفت اُسی کی گرفت میں آگئی۔ زندگی کی نبضیں چھوٹ گئیں اور میرے کانوں کو یہ ناقابلِ یقین خبر بھی سُننا پڑی کہ

میرے خادم صاحب (نہیں میرے
مخدوم۔ میرے بھائی) ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے اس دارِ فانی
کو خیر باد کہہ گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ
وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

جسم فرطِ درد سے لرز لرز گیا اور دل نے تڑپ تڑپ کر سینے کی دیواروں کو پھاند جانے کی کوشش کرنی شروع کر دی اور گذشتہ بیس سالہ محبت و رفاقت کے تمام چھوٹے بڑے واقعات ایک عجیب کرب آفریں تسلسل کے ساتھ قلب و دماغ سے ٹکرا ٹکرا کر محض یادوں، قصوں، باتوں اور خوابوں کا روپ دھارنے لگے۔ سب سے پہلے یاد آئیں وہ گھڑیاں:۔

ـــــ جب وہ زیرہ (ضلع فیروزپور) میں سب سے پہلی دفعہ میرے ایک کارڈ لکھ دینے ہی پر جلسہ سالانہ (جماعت احمدیہ زیرہ) میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے۔ پھر حضرت پیر اکبر علی صاحب مرحوم کی صدارت میں ایک اہلحدیث روپڑی مولوی سے ان کا مناظرہ بھی ہوا تھا وہ کس طرح عقاب کی طرح ہر بات اور ہر دلیل کے موڑ پر جھپٹ جھپٹ پڑتے تھے اور کس طرح اس مجاہدِ اسلام کے ٹھوس اور وزنی دلائل سے عاجز آکر اُن کے مدِ مقابل کو میدان چھوڑتے ہی بنی تھی اور زیرہ کے ایک ہندو ڈاکٹر نے حضرت پیر صاحب مرحوم سے بڑے ہی فخریہ انداز میں کہا تھا

"جس قوم کے پلیڈر ایسے
ہیں اُن کے مبلغ کیسے ہونگے؟"

ـــــ پھر مجھے یاد آیا۔ فیروزپور میں حضرت میرزا ناصر علی صاحب مرحوم امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیروزپور کی کوٹھی سے ملحقہ میدان میں ان کا پادری عبد الحق سے وہ مناظرہ جس سے متاثر ہو کر ایک متعصب غیر احمدی نے بھری بزم میں یہ کہا تھا:۔

"...اسلام پر اعتراض
کا جواب دے کر خادم کا
چہرہ یوں کھل اُٹھتا ہے
جیسے گلاب کا پھول..."

ـــــ پھر یاد آئے اینٹی احمدیہ فسادات کی انکوائری کے وہ دن ـــــ جب اُس شیر کی دہاڑ سُن کر مخالف سر نیوڑھائے بیٹھے تھے اور شاہبازِ احمدیت بات بات پر اُن کے فرسودہ دلائل کے تانے بانے کو توڑ مروڑ کر پرے پھینک رہا تھا۔ ماحول دم بخود تھا۔ اور جج صاحبان اس کے علم کی وسعتوں پر حیران تھے۔

ـــــ پھر یکایک میری آنکھوں میں پھر کر رہ گئے وہ لمحے جب ۱۹۵۶ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر فرماتے ہوئے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے سلسلہ کے دو مبلغین کے ساتھ میرے خادم کا نام لے کر انہیں خالد کے معزز لقب و خطاب سے نوازا۔ مَیں نے فوراً جیب سے ایک چٹ نکالی اس پر بے ساختہ یہ الفاظ لکھے:۔

"یا خالد الاحمدیہ بارک اللہ لکم"

اور چٹ ان کو بھجوا دی۔ انہوں نے چٹ لی۔ ایک منٹ تک پڑھی۔ پھر میری طرف دیکھا۔ نگاہوں میں تشکر و امتنان کے اشک تیر رہے تھے۔ اور تقریر کے بعد حضور ایدہ اللہ کے اسٹیج سے اُترتے ہی مجھ سے لپٹ گئے اور کہا۔ ثاقب!

"...ہم کتنے خوش قسمت
ہیں ہمیں مصلح موعود کا
مبارک زمانہ نصیب ہوا
....."

ـــــ اور پھر دیر تک وہیں کھڑے کھڑے ہمارے دل وفورِ تشکر سے تصور تصور ہی میں آستانۂ الوہیت پر گرے رہے۔

ـــــ لیکن اب یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے یہ سب کچھ خواب تھا، خواب ہے اور صرف خواب ہی کی حیثیت سے زندہ رہے گا۔

ـــــ اب وہ دلائل و براہین کا مستحکم حصار کہیں نظر نہ آئے گا۔ وہ جس کی تقریر کے ہر موڑ پر فلک شگاف نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوا کرتے تھے۔

ـــــ وہ جو بظاہر مشکل سے مشکل اعتراض کو یوں ہنس کر حل کر دیا کرتا تھا جیسے کاغذی بادام کو بھینچ کر اس کا مغز نکال دیا جاتا ہے۔

ـــــ وہ دوستوں کا غمگسار، احمدیت پر پروانہ وار قربان و نثار، یارِ دلدار کہیں نظر نہ آسکے گا۔

اب صرف اس کی یاد ہوگی۔ یا ہمارے دلوں کی گہرائیوں سے اٹھنے والی ہوک۔ جو جب بھی قلب و جگر کو کچوکے دیا کرے گی ہونٹوں پر یہ التجا دُعا بن کر پھیل جایا کرے گی:۔

"....اے میرے خدا،
اے میرے حبیب۔ تُو
اُس خادم و خالد
احمدیت کو قبول کر۔
اُسے جنت الفردوس
عطا کر۔ اور اس کے عوض
مصلح موعود ایدہ اللہ الودود
کو وہ مجاہد عطا کر جو اُس
مرنے والے کے مشن کو
پورا کرنے کے لئے اُٹھ
کھڑے ہوں۔ جو اُس
خلا کو پُورا کریں جو اُس کی
وفات سے پیدا ہوا ہے
اور جس کی وسعتوں کو
دیکھ کر دل بعض اوقات
بیٹھنے لگتا ہے"......
ہر نوجوان کے دل کو
احمدیت کی وہی تڑپ،
وہی شیفتگی، وہی جرأت
و دلیری اور وابستگی عطا
کر جو تُو نے محض اپنے
فضل سے اپنے اس نیک
اور دلیر بندے ملک
عبد الرحمان خادم کو عطا
کی تھی۔ اے میرے
پیارے خدا! تو ایسا ہی
کر! آمین +

جہاں میں احمدیت کامیاب و کامراں ہوگی

محترم ملک عبدالرحمان صاحب خادم مرحوم و مغفور کی یہ نظم الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں شائع ہو چکی ہے۔
لیکن اب جبکہ وہ اس جہان فانی سے رحلت فرما چکے ہیں۔ بعض احباب کی خواہش پر ان کی یاد میں دوبارہ شائع کی جاتی ہے (ادارہ)

خدائے بے مثال و بیچگوں کی ہے قسم مجھ کو
خدائے واقفِ رازِ دروں کی ہے قسم مجھ کو
قسم مجھ کو خدائے پاک کی شانِ جلالی کی
قسم ہے مجھ کو ربِّ کعبہ کی درگاہِ عالی کی
قسم مجھ کو زمیں پر بارشیں برسانے والے کی
ردائے نیلگوں افلاک کو پہنانے والے کی
قسم مجھ کو خدائے پاک و برتر کی خدائی کی
قسم مجھ کو الٰہ العالمیں کی کبریائی کی
قسم اس ذات کی جس نے محمدؐ کو کیا پیدا
قسم اس ذات کی جس نے ہمیں اس کا کیا شیدا
قسم اُس ذات کی جس نے قمر کو نور بخشا ہے
قسم اس ذات کی جو بے بدل ہے اور یکتا ہے
قسم نرگس کو متوالی نگاہیں دینے والے کی
گلوں کو حسن اور بلبل کو آہیں دینے والے کی
قسم عُشّاق کے دل میں محبت بھرنے والے کی
رُخِ خوبانِ عالم کو منوّر کرنے والے کی
قسم ہے اس عزیز و غالب و مختار ہستی کی
ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے بلندی اور پستی کی
جہاں میں دیکھ لینا احمدیت پھیل جائے گی
مسیحا کے عدو کی فوج رسوائی اٹھائیگی
یقیناً لشکرِ شیطاں شکستِ فاش کھائے گا
علَم اسلام کا سارے جہاں پر لہلہائے گا
ہماری فتح کا نقارہ بجتا کو بکو ہوگا
مرے محمود کا شہرہ جہاں میں چارسُو ہوگا
اسیرانِ جہاں کی رستگاری بالیقیں ہوگی
مفاسد سے سراسر پاک یہ ساری زمیں ہوگی
صداقت میرے آقا کی زمانے پر عیاں ہوگی
جہاں میں احمدیت کامیاب و کامراں ہوگی
مدد انصارِ دیں کی آسماں سے بے گماں ہوگی
عدوانِ محمدؐ کو سزا عبرت نشاں ہوگی
خدا خود جبر و استبداد کو برباد کر دے گا
وہ ہر سُو احمدی ہی احمدی آباد کر دے گا

وہ منظر کس قدر خادمؔ مسرت آفریں ہوگا
زمانے پر مُسلّط جب مرے آقا کا دیں ہوگا

چندہ وقفِ جدید ادا کرنے والے اصحاب

جزاھم اللہ احسن الجزاء

دوسری قسط ۰ر جنوری

۱۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی ربوہ ۶/-/-
۲۔ مرزا مبارک احمد صاحب قائد حیدرآباد ۶/-/-
۳۔ مولوی عبدالمالک خانصاحب مربی کراچی ۶/-/-
۴۔ حضرت ام مظفر احمد صاحب ربوہ ۶/-/-
۵۔ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ سید محمد احمد صاحب ۶/-/-
۶۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ربوہ ۱۲/-/-
۷۔ اہلیہ صاحبہ " " ۶/-/-
۸۔ کریم احمد صاحب نعیم پسر " ۶/-/-
۹۔ چوہدری رشید الدین صاحب شاہد دار الصدر غربی ۶/-/-
۱۰۔ چوہدری بشارت احمد صاحب نظارت علیا پسر چوہدری برکت علی خانصاحب ۶/-/-
۱۱۔ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۶/-/-
۱۲۔ چوہدری سعادت احمد صاحب کانپل پسر چوہدری برکت علی صاحب ۶/-/-
۱۳۔ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۶/-/-
۱۴۔ کرامت احمد صاحب فضل عمر ہسپتال پسر چوہدری برکت علی خانصاحب ۶/-/-
۱۵۔ اہلیہ صاحبہ " " ۶/-/-
۱۶۔ بابو محمد بخش صاحب دار النصر ربوہ ۶/-/-
۱۷۔ چوہدری محمد دین صاحب " ۶/-/-
۱۸۔ مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ ۶/-/-
۱۹۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دار الرحمت شرقی ۶/-/-
۲۰۔ مبارکہ بیگم اہلیہ " " ۶/-/-
۲۱۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب " ۸/-/-
۲۲۔ بابو محمد بخش صاحب نوشہرہ ربوہ ۱/-/-
۲۳۔ صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی ۱/-/-
۲۴۔ مستری غلام قادر صاحب سیالکوٹ ۶/-/-
۲۵۔ قادر بخش صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ۲/-/-
۲۶۔ سید محمود احمد صاحب ناصر " ۶/-/-
۲۷۔ شیخ کظیم الرحمن صاحب دار الصدر شرقی ۶/-/-
۲۸۔ سید عبدالسلام صاحب دار الیمن ۶/-/-
۲۹۔ ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب دار الصدر غربی ۶/-/-
۳۰۔ صلاح الدین صاحب بنگالی ربوہ ۶/-/-
۳۱۔ نواب محمد احمد خانصاحب " ۶/-/-
۳۲۔ منظور احمد خاں صاحب دار الصدر شرقی ربوہ ۶/-/-
۳۳۔ محمد ابراہیم صاحب خلیل معلم جامعہ احمدیہ ۶/-/-
۳۴۔ میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ ۶/-/-
۳۵۔ خوشی محمد صاحب باڈی گارڈ ربوہ ۶/-/-
۳۶۔ عبدالہادی صاحب قیوم جامعہ احمدیہ ۶/-/-
۳۷۔ پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر دار الصدر غربی ۶/-/-
۳۸۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ۱۲/-/-
۳۹۔ مرزا انس احمد صاحب ۱/-/-
۴۰۔ خواجہ عبدالحمید صاحب کراچی ۶/-/-
۴۱۔ قریشی محمد عبداللہ صاحب دار الرحمت وسطی ۸/-/-
۴۲۔ منشی سبحان علی صاحب " غربی ۸/-/-
۴۳۔ چوہدری ثناء اللہ صاحب بذریعہ کیپٹن محمد سعید صاحب دار الرحمت غربی ربوہ ۶/-/-
۴۴۔ مرزا عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی " ۶/-/-
۴۵۔ اہلیہ صاحبہ مستری عبدالحکیم صاحب " " ۶/-/-
۴۶۔ میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر و اہلیہ صاحبہ " ۱۸/-/-
۴۷۔ چوہدری عبدالرحمان صاحب ۶/-/-
۴۸۔ چوہدری غلام رسول " ۶/-/-
۴۹۔ خان عبدالرحمن خانصاحب بنگالی ۶/-/-
۵۰۔ ماسٹر محمد سعد اللہ خانصاحب ۶/-/-
۵۱۔ خواجہ منظور احمد صاحب ۶/-/-
۵۲۔ چوہدری اعجاز احمد صاحب ۱/-/-
۵۳۔ چوہدری محمد بشیر احمد صاحب ۱۲/-/-
۵۴۔ سید سعادت علیصاحب ۱۲/-/-
۵۵۔ چوہدری گلزار احمد صاحب ۶/-/-
۵۶۔ چوہدری محمد بخش صاحب ۱/-/-
۵۷۔ ماسٹر ظہور احمد صاحب ڈرائنگ ماسٹر ۱/-/-
۵۸۔ شاہ محمد صاحب فیضی ۱/-/-
۵۹۔ مولوی عطاء اللہ صاحب ۶/-/-
۶۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بھا مبر ثناء ۶/-/-
۶۱۔ مرزا عنایت اللہ صاحب ۶/-/-
۶۲۔ مولوی عبدالقدیر صاحب ۶/-/-
۶۳۔ ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد ۶/-/-
۶۴۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سار چودری ۶/-/-
۶۵۔ سعید احمد صاحب ۱۲/-/-
۶۶۔ ماسٹر عبدالرحمان صاحب اتالیق ۶/-/-
۶۷۔ مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی ۶/-/-
۶۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۲/-/-
۶۹۔ ماسٹر ناصر احمد صاحب ۱۲/-/-
۷۰۔ ماسٹر محمد اسحق صاحب ۱۲/-/-
۷۱۔ چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب ۱۲/-/-
۷۲۔ چوہدری محمد یوسف صاحب ۶/-/-
۷۳۔ حکیم فقیر احمد صاحب ۶/-/-
۷۴۔ ماسٹر عبدالکریم صاحب ۶/-/-
۷۵۔ ماسٹر نذیر احمد صاحب ۶/-/-
۷۶۔ ماسٹر شیر علی صاحب ۶/-/-
۷۷۔ ماسٹر محمد یوسف صاحب ۶/-/-
۷۸۔ ماسٹر حمید احمد صاحب ۶/-/-
۷۹۔ ماسٹر خان محمد صاحب ۶/-/-
۸۰۔ ماسٹر مسعود احمد صاحب ۶/-/-
۸۱۔ ماسٹر محمد حسین صاحب ۶/-/-
۸۲۔ ماسٹر غلام احمد صاحب ۶/-/-

(باقی)

(انچارج دفتر وقف جدید)

سیالکوٹ میں اضلاعی اخبارات کی دو روزہ کنونشن

مغربی پاکستان اور آزاد کشمیر کے ایک صد کے قریب مدیرانِ جرائد کی شرکت

سیالکوٹ ۔ مورخہ ۲۵، ۲۶ جنوری کو سیالکوٹ میں اضلاعی اخبارات کی دو روزہ کنونشن منعقد ہوئی جس میں مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع اور آزاد کشمیر کے ایک صد کے قریب مدیرانِ جرائد نے شرکت کی۔ کنونشن میں دیگر اہم فیصلوں کے علاوہ "مغربی پاکستان و کشمیر ڈسٹرکٹ ایڈیٹرز کانفرنس" کے نام سے اضلاعی مدیرانِ جرائد کی ایک نئی تنظیم کی داغ بیل ڈالی گئی ۔ چنانچہ سیالکوٹ کے جناب سید ناصر محمود صاحب کو اس تنظیم کا پہلا صدر منتخب کیا گیا ۔ علاوہ ازیں دوسرے عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں آیا ۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت مغربی پاکستان کے سابق گورنر میاں مشتاق احمد گورمانی نے فرمائی جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ تنازعہ کشمیر کو جلد از جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ۔ دوسرے روز اجلاس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں جو پریس سے متعلق قوانین میں تبدیلی پریس مشاورتی کمیٹی کے قیام ۔ اخباری صنعت کو قومی پیمانے پر فروغ دینے اور اخبارات کے خلاف کارروائی کرنے سے قبل پریس مشاورتی کمیٹی سے مشورہ کرنے کے مطالبات پر مشتمل تھیں

کنونشن میں اضلاعی مدیرانِ جرائد کے علاوہ نائیجیریا اور سوئٹزرلینڈ سے علی الترتیب انگریزی اور جرمن زبان میں شائع ہونے والے اسلامی اخبارات "دی ٹروتھ" اور "دی اسلام" کے نمائندگان جناب عبدالوہاب بن آدم اور جناب خالد اسمٰعیل ہٹو زلر نے بھی زائر کی حیثیت سے شرکت کی پہلے روز دوسری نشست کے دوران حاضرین کے اصرار پر ان ہر دو اصحاب نے کنونشن سے انگریزی زبان میں خطاب کرتے ہوئے اپنا اور اپنے اخبار کا تعارف کرایا ۔ اور اس امر پر زور دیا کہ افریقہ اور یورپ کے نومسلم پاکستان کے عوام سے بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اسلامی جمہوریہ کے آزاد شہریوں کی حیثیت سے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اسلام کا ایسا شاندار عملی نمونہ پیش کریں کہ جو حق کی متلاشی دنیا کو اسلام کی طرف کھینچنے اور اسے اسلام کا گرویدہ بنانے کا موجب بن سکے ۔ حاضرین نے تحسین و آفرین کی صدائیں بلند کرتے ہوئے اپنے ان ہر دو معزز مہمانوں کی تقاریر کو خوب سراہا ۔ اجلاس کے صدر مکرم ناصر محمود صاحب نے جوابی تقریر میں ان کی تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کنونشن کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کیا ۔

انجمن مدیران سیالکوٹ نے کنونشن کو کامیاب بنانے اور اس کے جملہ انتظامات کو نہایت خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ۔ باہر سے آنے والے مدیرانِ جرائد اور دیگر مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام خاص طور پر قابلِ تعریف تھا انہوں نے مہمانوں کو ہر قسم کی سہولت اور آرام پہنچایا۔

ضروری تصحیح اور مزید وعدہ جات

نظارت ہذا کی طرف سے تعلیم و اصلاح کے لئے مبلغ ۳۰۰/- روپے سالانہ چندہ دینے والے دوستوں کی فہرست شائع ہوئی ہے ۔ اس ضمن میں احباب مندرجہ ذیل تصحیح فرمالیں :-

(۱) "ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب کراچی" کی بجائے "شیخ اعجاز احمد صاحب کراچی" پڑھا جائے ۔

(۲) "کیپٹن ایاز صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ" کی بجائے "کیپٹن ایاز صاحب ایڈووکیٹ گجرات" پڑھا جائے

اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل وعدہ جات پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے ۔

(۱) ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب لاہور ۳۰۰/- روپے

(۲) قریشی محمد عبد اللہ صاحب نصرت آباد سندھ ۳۰۰/- روپے

نوٹ :۔ قریشی محمد عبد اللہ صاحب نصرت آباد نے تین سال کا چندہ مبلغ ۹۰۰/- روپے پیشگی ادا کر دیئے ہیں ۔

ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ

ضروری اعلان

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش ہے کہ اپنے چندہ ہائے "وقفِ جدید" افسر صاحب امانت ربوہ کو "وقفِ جدید" کی مد میں بھجوائیں ۔ اور اس کی اطلاع اور اس کی تفصیل دفتر وقفِ جدید کو علیحدہ بھجوائیں ۔ بہت سی جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان نے اپنی جماعتوں کے چندے امانت وقف جدید میں بھجوائے ہیں لیکن ان کی تفصیل سے دفتر "وقف جدید" کو مطلع نہیں کیا ۔ جس سے چندہ دہندگان حضرات کے اسماء سے دفتر کو اطلاع نہیں ملی ۔ ان کے وعدے تو پہنچ گئے ہیں لیکن رقم صرف سیکرٹری صاحب کے نام جمع ہو گئی ہے اور وعدہ کنندگان کی طرف بدستور بقایا واجب ہے حالانکہ ہو سکتا ہے کہ وعدہ کرنے والوں میں سے بہت سے احباب نے اپنے چندے سیکرٹری صاحب کو ادا کر دیئے ہوں ۔ لہٰذا سیکرٹری صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ چندہ بھجواتے وقت "تفصیل" کی ایک کاپی دفتر وقفِ جدید کو بھی ارسال فرمائیں ۔

نیز کوئی جماعت یا اس کا کوئی بھی ممبر اپنا چندہ وقفِ جدید پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، ناظر بیت المال، وکیل المال یا دفتر اصلاح و ارشاد میں نہ بھجوائے بلکہ براہ راست افسر صاحب امانت کو بھجوائیں اور ساتھ جلی قلم سے "چندہ وقف جدید" تحریر فرمائیں اپنے پتے صاف اور خوشخط لکھیئے تا آپ تک جواب جلدی پہنچ جائے ۔

انچارج دفتر وقف جدید ۔ ربوہ

بنکوں میں جمع شدہ روپیہ

بنکوں میں بقایا امانت پر زکوٰۃ واجب ہے ۔ کیونکہ ایسے روپے پر انسان کو ہر وقت اختیار مالکانہ حاصل ہوتا ہے ۔ اس کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسی کہ اس روپے کی جو گھر میں محفوظ پڑا ہوتا ہے یا کسی کے پاس امانت میں رکھا ہے ۔ اگر ایسا روپیہ نصاب کی حد تک پہنچ رہا ہے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی ۔

احباب جماعت نوٹ فرمائیں ۔ جن دوستوں کا روپیہ بنکوں میں جمع ہے اور وہ نصاب کی حد تک پہنچ گیا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کریں ۔ (جزاکم اللہ احسن الجزاء)

ناظر بیت المال ۔ ربوہ

انصاراللہ کے سال کا آغاز یکم جنوری سے

مجالس عہدیداران انصاراللہ مطلع رہیں

انصاراللہ کا پہلا مالی سال یکم نومبر سے شروع ہو کر ۳۱ ر اکتوبر کو ختم ہوتا تھا۔ لیکن گذشتہ شوریٰ انصاراللہ میں۔ مرکزیہ مجلس انصاراللہ کی مالی اور دیگر ضرورتوں کے پیش نظر فیصلہ ہوا ہے۔ کہ

"انصاراللہ کا سال یکم جنوری سے ۳۱ ر دسمبر تک ہوا کرے" اس کے لحاظ سے سال رواں یکم جنوری ۱۹۵۸ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اور ۳۱ ر دسمبر ۱۹۵۸ء کو ختم ہو جائے گا گذشتہ سال بجائے ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ختم ہونے کے ۳۱ ر دسمبر کو اختتام پذیر سمجھا جائے۔ گذشتہ سال کے چندے اگر کسی انصار کے ذمہ ۳۱ ر دسمبر ۱۹۵۷ء تک کے واجب الوصول ہوں وہ ادا کر کے نئے سال کے چندوں کی ادائیگی کا حساب یکم جنوری ۱۹۵۸ء سے شروع کیا جائے۔

نائب صدر انصاراللہ مرکزیہ — ربوہ

اگر ہم چاہتے ہیں

کہ ماضی کی یاد سے ہمارے اندر خوشی کی لہر دوڑ جایا کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ خدمت کے ان مبارک ایام میں خدمت کا ہر موقع ملنے پر اس رنگ میں زور لگایا جائے۔ کہ خدمت کرنے کا پورا حق ادا ہو جائے۔

لہٰذا خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران سے امید کی جاتی ہے کہ وہ خدمت کے ان مبارک اور تاریخی ایام میں بحیثیت عہدیدار خدمت کرنے کو غنیمت جانیں گے۔ اور خدام الاحمدیہ کی آمد کو بڑھانے کے لئے اس رنگ میں اپنا زور صرف فرمائیں گے۔ کہ چند سالوں میں خدام الاحمدیہ کا بجٹ دگنا ہو جائے۔ تا ہم خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل پر پوری طرح کاربند ہو کر جماعتی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں نبھانے والے بن سکیں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تعمیر فنڈ انصاراللہ

ایک ایک سو روپیہ دینے والے مخلصین

جن اراکین انصاراللہ نے حضرت نائب صدر صاحب محترم انصاراللہ مرکزیہ کی تحریک پر ایک ایک سو روپیہ تعمیر فنڈ میں ادا کیا تھا یا وعدے کئے تھے۔ ان کی تین فہرستیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ چوتھی فہرست عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ جن احباب نے وعدہ کیا ہوا ہے۔ لیکن ابھی تک رقم نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقم جلد مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ تا ان کا نام بھی فہرست میں شامل کیا جا سکے۔

اور دوسرے اراکین کو بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت دی ہے۔ چندہ کی تحریک کر کے مزید ثواب کے مستحق ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت کراچی کی طرف سے ۰۰۰،۷۵ روپے کے وعدے

۱۵ ر اپریل تک سو فیصدی پورا کرنے کا پروگرام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"چاہیئے کہ خدا پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کیونکہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر اسکے بعد وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہ ہوگا۔" (الحکم ستمبر ۱۹۰۳ء)

اے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج کے مجاہدو! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کو بار بار پڑھو۔ کہ وہ وقت آنے والا ہے کہ جب ایک سونے کا پہاڑ بھی آج کے ایک پیسہ کے برابر نہ ہوگا۔ اسی واسطے تو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہم کو بار بار توجہ دلا رہے ہیں۔ کہ آگے بڑھو اور اپنے مال راہ خدا میں لٹا دو تا اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے وارث ہو جاؤ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور فرماتے ہیں:۔

"خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں۔" (تذکرہ صفحہ ۵۷)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس زمانہ میں احمدیہ جماعت کے لئے جو مجاہدات ہیں اس کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

"مجاہدات بھی ہر زمانہ کے لئے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس زمانہ میں تبلیغ اور نظام جماعت کی تکمیل کے مجاہدے زیادہ مقبول ہیں اگر ہمارے سیکرٹری تحریک ہی کو تھام لیں تو وہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔"

پس چاہیئے کہ عہدہ دار صاحبان خواہ امیر ہوں یا صدر سیکرٹری مال ہوں یا سیکرٹری تحریک جدید خدام الاحمدیہ کے قائد یا ناظم تحریک جدید محاسب صاحب یا محصل صاحبان بلکہ باقی دوبارہ سوخ صاحبان پورے جوش اور پوری توجہ سے تحریک جدید کے سال ۱۳۴۲ھش کے وعدے مجلس مشاورت سے پہلے یعنی ۱۵ اپریل تک سو فیصدی مرکز میں ادا کرائیں۔

اس لئے کہ حضرت اقدس بنصرہ العزیز کا فرمان ہے کہ تحریک جدید کا چندہ مارچ۔ اپریل میں مشاورت تک جمع ہو جانا چاہیئے تا آئندہ سال کا بجٹ تحریک جدید رکھنے میں آسانی ہو۔ بس ہر جماعت کوشش کرے کہ اس کا وعدہ حسب الارشاد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۵ ر اپریل تک پورا ہو جائے۔

ذیل میں جماعت کراچی نے اس غرض کیلئے کہ انکا وعدہ جو تمام جماعتوں سے بڑا اور زیادہ ہے وہ اس تک وہ دو ہیرا ہو کہ مجلس مشاورت سے قبل پچھتر ہزار کی رقم جو اسوقت تک وعدوں کی صورت میں مرکز میں آ چکی ہے اور اس وعدہ میں سے بفضل خدا جماعت کراچی بیس ہزار سے زائد روپیہ داخل بھی کر چکی ہے و بقیہ ۱۵ اپریل تک داخل کرنے کیلئے حضرت مکرم امیر صاحب کراچی کی منظوری سے مندرجہ ذیل انتظام کر رہے ہیں جیسا کہ سیکرٹری تحریک جدید مرکزیہ چوہدری عبدالحق صاحب ورک کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔

وکیل المال تحریک جدید اسے اسلئے شائع کر رہا ہے کہ دوسری بڑی بڑی شہری جماعتیں بھی اسی حال کراچی کے نمونہ کے مطابق عمل پیرا ہوں تو بفضل خدا وہ بھی ۱۰ ر اپریل تک اپنے وعدہ ادا کر سکیں گی مکرم سیکرٹری تحریک جدید ورک صاحب فرماتے ہیں کہ

ہمارے وعدے تو ۷۵ ہزار روپیہ کے ہیں۔ ہم نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا ہے کہ ہم اس سال

ایک لاکھ روپیہ

اس مد میں ادا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کراچی کو اس مقصد میں مظفر و منصور فرمائے۔ آمین

جماعت کراچی کا پروگرام وصولی ۷۵ ہزار حسب ذیل ہے۔

۱۔ مولوی عبداللطیف صاحب تاثیر نائب سیکرٹری تحریک جدید مال مرکزی جماعت احمدیہ کراچی
۲۔ چوہدری فیض عالم صاحب جنگوی ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″
۳۔ مکرم اشفاق حسین صاحب محصل تحریک جدید حلقہ شرقی۔
۴۔ مکرم انعام اللہ بیگ ″ ″ ″ ″ ″ مارٹن روڈ۔
۵۔ مکرم فضل حق صاحب ″ ″ ″ ″ ″ پیر الٰہی بخش کالونی
۶۔ چوہدری لطیف احمد صاحب طاہر ″ ″ ″ ″ ″ جنوبی
۷۔ محمد شفیع خان صاحب ″ ″ ″ ″ ″ ناظم آباد
۸۔ مستری کرم دین صاحب ″ ″ ″ ″ ″ جیکب لائنز
۹۔ محمد الیاس صاحب لکھنوی ″ ″ ″ ″ ″ لارنس روڈ
۱۰۔ چوہدری محمد شریف صاحب کاپوریا۔ ″ ″ ″ سعید منزل
۱۱۔ ملک شمس الدین صاحب اسلم ″ ″ ″ ″ ″ مارٹن پور
۱۲۔ ماسٹر امین الدین عباسی صاحب ″ ″ ″ ″ عیدگاہ
۱۳۔ چوہدری ظفر الحسن صاحب ″ ″ ″ ″ ″ رام سوامی
۱۴۔ خواجہ عبدالرحیم صاحب محصل تحریک جدید حلقہ شرقی فیڈرل ایریا
۱۵۔ چوہدری ناصر احمد صاحب ″ ″ ″ ڈرگ روڈ۔
۱۶۔ مسعود احمد صاحب مجاہد ″ ″ ″ کورنگی کریک
۱۷۔ چوہدری برکت علی صاحب ″ ″ ″ مالیر چھاؤنی
۱۸۔ میاں مقبول احمد صاحب ″ ″ ″ حلقہ صدر

وکیل المال تحریک جدید

ماہرین اقتصادیات کی جانب سے زرعی اصلاحات کے نفاذ کا مطالبہ

اقتصادی ایسوسی ایشن کی آٹھویں سالانہ کانفرنس ختم ہو گئی

لاہور ۲۸ جنوری پاکستان اقتصادی ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس یہاں ختم ہو گیا کانفرنس کی آخری نشست میں ملک کی اقتصادی ترقی کے لئے زرعی تنظیم نو کی ضرورت پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔

مجلس مذاکرہ میں بعض ممتاز ماہرین اقتصادیات نے حصہ لیا۔ اور قومی معیشت کی صحت اور نشوونما کے لئے دوررس زرعی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔

پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ اقتصادیات کے صدر ڈاکٹر ایس۔ ایم اختر ایسوسی ایشن کے صدر اور ڈھاکہ یونیورسٹی کے مسٹر نور الاسلام سکرٹری منتخب کئے گئے ہیں۔ اجلاس نے ایسوسی ایشن کے بانی اور صدر مسٹر زاہد حسین کی بے وقت وفات پر ایک تعزیتی قرارداد بھی منظور کی۔

زرعی تنظیم نو کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر ایس ایم اختر نے کہا کہ کاشتکاروں اور زمین کے مالکوں کے درمیان موجودہ تعلقات کی نوعیت سرمایہ کاری اور تکنیکل معلومات کے استعمال کے راستے میں حائل ہو رہی ہے بڑے بڑے زمینداروں کو پیداوار بڑھانے اور اپنے وسائل کو خوش اسلوبی سے استعمال کرنے کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

منصوبہ بندی بورڈ کے چیف اکانومسٹ مسٹر ایم۔ ایل قریشی نے زرعی تحقیقات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر شخص کے پاس زیادہ سے زیادہ کتنی اراضی ہونی چاہیے اس کی حد پاکستان کے مختلف حصوں میں مختلف ہو گی۔

حکومت مغربی پاکستان کے مارکیٹنگ آفیسر نے تجویز پیش کی کہ جو لینڈ لارڈ مسلسل ۲ سال تک اپنی زمین پر کاشت نہ کرے۔ اس کی زمین حکومت ضبط کرے۔ اکانومک ڈائجسٹ کراچی کے ایڈیٹر مسٹر خالق نے

کراچی ۲۸ جنوری وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت دعویدار مہاجرین کو معاوضہ دینے کی سکیم کے مطابق صوبائی حکومت سے برابر رابطہ قائم کئے ہوئے ہے اور توقع ہے کہ عنقریب ایک ایسی سکیم نافذ کر دی جائے گی۔ جو مہاجرین کے مفادات کے عین مطابق ہو گی

مغربی طاقتوں کو خروشیف کی پیشکش

ماسکو ۲۸ جنوری۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشیف نے مغربی ملکوں کو پیشکش کی ہے کہ اگر سوویٹ یونین کے گرد بیرونی اڈے ختم کر دئے جائیں۔ وہ بین براعظمی راکٹوں کا پروگرام معرض التواء میں ڈالنے کی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہو جائیگا

پاکستان کیلئے قربانیوں کی ضرورت

چاٹگام ۲۸ جنوری مرکزی وزیر مواصلات مسٹر منیر الدین نے کل یہاں مشرقی پاکستان ریلوے ملازمین کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر اور اسے ایک خوشحال ملک بنانے کے لئے زبردست قربانیوں کی ضرورت ہے۔ وزیر مواصلات نے کہا کہ انسانیت کی خدمت کیلئے ایک نہ ایک طبقے کو ہمیشہ تکالیف و مصائب کا سامنا کرنا ہوگا۔ اور قربانیاں دینی پڑیں گی لیکن ان کے لئے یہ امر باعث طمانیت ہوگا کہ ان کی قربانیاں دوسروں کے لئے فراغت اور سکون کا پیغام لائی ہیں۔

سب نہیں صرف حنیف

کراچی ۲۸ جنوری۔ چیف کنٹرولر امدد برآمد مسٹر اے۔ ایم خان نے آج ایک بیان میں اس امر کی وضاحت کی ہے کہ انہوں نے ویسٹ انڈیز کا دورہ کرنے والی پاکستانی ٹیم کے کھلاڑیوں کو نہیں صرف حنیف محمد کو کاروں کی اجازت دی ہے۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ حنیف محمد نے دورے پر روانہ ہونے سے قبل ہی کار درآمد کرنے کی اجازت مانگی تھی۔

۲۳ دراسے ظاہر کی کہ زمین کی ضبطی تین تک کاشت نہ کرنے کے بعد ہونی چاہیے

ہمارے نظام تعلیم کو عوام کے مخصوص طرز حیات کا آئینہ دار ہونا چاہئیے

اساتذہ کے لئے معاشرتی رجحانات سے واقفیت ضروری ہے (سکندر مرزا)

کراچی ۲۸ جنوری۔ صدر سکندر مرزا نے کل یہاں کہا کہ موجودہ حالات میں یہ انتہائی ضروری ہے کہ مرکزی وزارت تعلیم قومی بنیادوں پر اپنی پالیسیاں بنائے اور ایک بہتر زندگی کے لئے عوام کی زبردست خواہش کو تعمیری مقاصد کے لئے استعمال کرے۔

صدر مرزا نے یہ الفاظ تعلیم کے مرکزی مشاورتی بورڈ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہے۔ اجلاس میں بورڈ کے ۲۳ ممبروں کے علاوہ صوبوں کے محکمہ تعلیم کے سیکرٹری اور ڈائرکٹر قومی اسمبلی کے ارکان ماہرین تعلیم سفارتی نمائندوں اور اعلیٰ افسروں نے شرکت کی۔ مرکزی وزیر تعلیم مسٹر اے کے دنہ کی عدم موجودگی میں وزیر داخلہ میر غلام علی خاں تالپور نے اجلاس کی صدارت کی۔

اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہمارے ملک میں تعلیم کے اتنے زیادہ طریقے رائج ہیں کہ وہ ہمارے لئے الجھن کا باعث بن گئے ہیں۔ صدر نے کہا کوئی نظام تعلیم اس وقت تک ہمارا قومی نظام نہیں بن سکتا۔ جب تک وہ ہمارے ملک کے عوام کی انفرادی خصوصیتوں ان کی خداداد نیک نفسی۔ سادگی اور ان کے مخصوص طرز حیات کا آئینہ دار نہ ہو۔

آپ نے کہا کہ اساتذہ کا اولین فرض ہے کہ وہ عصر حاضر کے معاشرتی رجحانات سے واقفیت حاصل کریں اور اس کا آغاز وہ طلبہ کے قلب و دماغ کو سمجھ کر کر سکتے ہیں صدر نے کہا کہ یہ ایک مشکل کام ہے اور اسی کی تکمیل پر ہماری سیاست نظم و نسق صنعت۔ کاروبار۔ نیز قوم کی معاشرتی اور ذہنی زندگی کو صحت مند بنیادوں پر استوار کرنے کا دارومدار ہے۔

میر غلام علی تالپور نے کہا کہ یہ تو ہمارے ماہرین تعلیم کا کام ہے کہ وہ نظام تعلیم میں ضروری اصلاح کریں۔ بہر صورت انہیں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ سکولوں میں اسلامی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کو سائنس اور جدید علوم سے روشناس کرانا بھی ضروری ہے۔

وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمارے طلبہ کو غیر ملکی زبان میں تعلیم حاصل کرنے میں بڑی دشواری پیش آتی ہے۔ لیکن ہماری قومی زبانوں یعنی اردو اور بنگالی نے ابھی بہت زیادہ ترقی نہیں کی اور اس سلسلہ میں بہت کچھ کرنا ضروری ہے۔

ساڑھے تین ہزار پٹواری جیل میں

انبالہ ۲۸ جنوری مشرقی پنجاب کے نائب وزیر جیل مسٹر بنارسی داس نے انکشاف کیا ہے کہ ۲۲ جنوری تک صوبے کے ۳۴۷۳ پٹواری گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

جنیس کاڈر مستعفی ہو گئے

ویانا ۲۸ جنوری۔ بوڈاپسٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ ہنگری کے وزیر اعظم مسٹر جینس کاڈر مستعفی ہو گئے ہیں آپ نے استعفا کل ہنگری کی پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں پیش کیا اور کہا کہ میں اپنی تمام توجہ کمیونسٹ پارٹی کے تنظیمی امور پر مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ مسٹر کاڈر ہنگری کی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری ہیں۔

مجرموں کی اصلاح کے لئے نیا مسودہ قانون

لاہور ۲۸ جنوری معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے پہلی بار جرم کرنے والوں کی اصلاح کی غرض سے ضابطہ فوجداری کو خالص تعزیری نوعیت میں تبدیل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس سلسلہ میں ایک مسودہ قانون تیار کیا جا رہا ہے اور توقع ہے کہ اسے قومی اسمبلی کے بجٹ سیشن میں پیش کر دیا جائے گا۔

کہا جاتا ہے کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ پہلی بار جرم کا ارتکاب کرنے والوں کو دوستانہ امداد اور رہنمائی کے ذریعہ معاشرہ میں باعزت مقام حاصل کرنے کا موقع دیا جائے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل کی والدہ صاحبہ کے بائیں بازو پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اور لقوہ بھی ہو گیا تھا۔ اب قدرے آرام ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

موسم کی خرابی کے باعث عام انتخابات میں شاید ایک دو مہینے کی تاخیر ہو جائے

پریس کانفرنس میں مغربی پاکستان کے وزیر بحالیات شیخ مسعود صادق کا بیان

راولپنڈی ۲۹ر جنوری۔ مغربی پاکستان کے وزیر بحالیات شیخ مسعود صادق نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ری پبلکن پارٹی مقررہ وقت یعنی نومبر میں انتخابات کرانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ تاہم آپ نے اندیشہ ظاہر کیا کہ اس میں شاید ایک یا دو مہینے کی تاخیر ہو جائے۔

وزیر بحالیات نے کہا کہ نومبر میں مغربی پاکستان کے بعض شمالی حصوں کا موسم اتنا خراب ہوتا ہے کہ وہاں انتخابات نہیں کرائے جا سکتے۔ آپ نے کہا کہ چونکہ پورے ملک میں ایک ہی دن انتخاب کرانا ضروری ہے اسلئے میرے خیال میں مارچ کا مہینہ پاکستان کے دونوں حصوں میں انتخاب منعقد کرنے کے لئے انتہائی موزوں ہے۔

شیخ مسعود صادق نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مغربی پاکستان اسمبلی کے ری پبلکن ارکان کی اکثریت ایک یونٹ کے حق میں ہے۔ آپ نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی آئندہ انتخابات تک موجودہ حالت کو اسی طرح قائم رکھنے کی پابند ہے۔ ایک سوال پر وزیر بحالیات نے بتایا کہ نیشنل عوامی پارٹی ابھی تک ری پبلکن پارٹی کی حمایت سے دست بردار نہیں ہوئی۔ آپ نے کہا کہ مسلم لیگ کے جوڑ توڑ کی وجہ سے ہم نیشنل عوامی پارٹی سے سمجھوتہ کرنے پر مجبور ہو گئے تھے۔

معاوضے کی تجویز

وزیر بحالیات نے انکشاف کیا کہ صوبائی کابینہ مہاجرین کو معاوضہ دینے کی تجویز پر فروری کو غور کرے گی جس کے بعد اسے مرکزی حکومت کو بھیج دیا جائے گا جو فروری کے آخر تک اس سلسلہ میں آرڈیننس نافذ کر دے گی۔

کشمیری مہاجرین کی عارضی آبادکاری کے متعلق ایک سوال پر آپ نے کہا کہ سابق پنجاب کے سرحدی علاقوں میں ایک لاکھ ایکڑ قابل کاشت اراضی اُن کے لئے مخصوص کر دی گئی ہے۔ انہیں "ایڈہاک بنیاد" پر اُن کے مصدّقہ دعاوی کا معاوضہ بھی دیا جائے گا۔

شیخ مسعود صادق نے اس اعلان کا پھر اعادہ کیا کہ کسی مہاجر یا مقامی باشندے کو کسی متروکہ مکان سے بے دخل نہیں کیا جائیگا بشرطیکہ وہ اس میں چھ ماہ سے مقیم ہو۔ اور کسی افسر بحالیات کے سامنے اس کا معاملہ زیر غور نہ ہو۔ اسی طرح کسی کو کرایہ ادا نہ کرنے کی بنا پر بھی مکان سے بے دخل نہیں کیا جائے گا۔

وزیر بحالیات نے ری پبلکن پارٹی میں نفاق کی تردید کی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ طریق انتخاب کوئی مذہبی مسئلہ نہیں ہے۔ میں ذاتی طور پر جداگانہ انتخاب کا حامی ہوں۔ میری رائے میں اس معاملے کو عوام کی رائے پر چھوڑ دینا چاہیئے اور عام انتخابات کے بعد ان کے حقیقی نمائندے انتخابی قانون میں مناسب ردّ و بدل کر سکتے ہیں۔

قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر

کراچی ۲۹ر جنوری۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق صدر سکندر مرزا نے مسٹر آئی آئی چندریگر کو ۱۶ر دسمبر سے قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کا لیڈر تسلیم کر لیا ہے۔

نہری پانی کا تنازعہ امن کے لئے کشمیر سے زیادہ خطرناک ہے

ہندوستان کے سابق چیف جسٹس سر پیٹرک سپنس کا انتباہ

لنڈن ۲۹ر جنوری۔ سر پیٹرک سپنس نے کنزرویو کامن ویلتھ کونسل کی شمالی علاقائی شاخ سے خطاب کرتے ہوئے کل مانچسٹر میں متنبہ کیا کہ نہری پانی کا تنازعہ پاکستان اور بھارت کے درمیان امن کے لئے کشمیر سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔

سر پیٹرک سپنس جو ہندوستان کے چیف جسٹس اور ۱۹۴۷ء میں تقسیم سے متعلق تنازعات کے ثالثی ٹریبونل کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔ برصغیر کے تفصیلی دورے کے بعد حال ہی میں برطانیہ واپس آئے ہیں۔

سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے سر پیٹرک نے کہا اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ دریاؤں کا رخ بدلنے اور ان کا پانی بلا شرکت غیرے استعمال کرنے کے بڑے منصوبے مکمل کرنے کے بعد بھارت جب پاکستان کو پانی کی بہت بڑی مقدار سے محروم کر دے گا۔ تو وہ (پاکستان) اپنا وجود باقی رکھنے کے لئے آمادہ پیکار ہو جائے گا۔

سر پیٹرک نے کہا کہ میں نے اپنے دورے میں محسوس کیا ہے کہ بھارت کے باشندوں کے برعکس پاکستان کے عوام کشمیر کے معاملے میں خطرناک حد تک مشتعل ہیں۔ اور ان کی دلی تمنا یہی ہو گی۔ کہ ممکن ہو تو ان کے لیڈر کشمیر کو طاقت کے زور سے حاصل کرنے کا کوئی بہانہ تلاش کر لیں۔ لیکن مجھے کامل یقین ہے کہ پاکستانی لیڈر محسوس کرتے ہیں کہ بھارتی فوج کو کشمیر سے نکالنا اس کی باتیں کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔

سر پیٹرک نے کہا بھارت میں مجھے یہ تبدیلی خاص طور پر نظر آئی کہ اب نہرو اور ان کے وزیر دفاع مینن کو تنقید سے بالا نہیں سمجھا جاتا۔ سر پیٹرک نے جو دارالعوام کے کنزرویٹو رکن ہیں یہ بھی کہا کہ برطانوی عوام کو محسوس کرنا چاہیئے کہ پاکستان اور بھارت کے واقعات سے ان کا مستقبل بھی لازمی طور پر متاثر ہو گا۔

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا پہلا دن

(بقیہ صفحہ اوّل)

کھیلوں میں حصہ لینا چاہیئے۔ بعد ازاں گیمز سیکرٹری مسعود احمد صاحب جہلمی نے پہلے روز کا پروگرام پڑھ کر سنایا۔ اسکے بعد کھیلوں کا آغاز ہوا۔ چنانچہ ۱۱۰ گز کی دوڑ ایک میل کی دوڑ۔ سیک ریس۔ اور تین ٹانگوں کی دوڑ کے علاوہ گولہ پھینکنے اور کلائی پکڑنے کے بھی مقابلے ہوئے جن میں طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ غیر ملکی طلبہ میں سے ان مقابلوں میں برطانیہ کے مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ۔ انڈونیشیا کے منصور احمد آیت اللہ صاحب مشرقی افریقہ کے علی صالح صاحب اور یوسف عثمان صاحب اور عدن کے محمود عبد اللہ شبوطی صاحب پیش پیش رہے۔

سالانہ کھیلیں دیکھنے کے لئے اہل ربوہ خاصی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ اس موقعہ پر بعض ناظر و وکلاء صاحبان اور تعلیم الاسلام کالج کے ممبران اسٹاف نے بھی تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ نیز جامعہ کے پرنسپل مکرم سید داؤد احمد صاحب بھی تمام وقت موجود رہ کر انتظامات کی نگرانی فرماتے رہے۔

لاہور ۲۹ر جنوری۔ تحریک استحکام پاکستان کے کنوینر چوہدری محمد علی راولپنڈی اور جہلم کے ۶ روزہ دورے کے بعد کل شام لاہور واپس آ گئے آپ ۳۰ جنوری کو دو دن کے لئے سیالکوٹ جائیں گے اور وہاں ایک جلسۂ عام سے خطاب کریں گے۔ آپ یکم فروری کو گیارہ بجے صبح موچی دروازہ کے باہر ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴